نثر: دنیا میں کون ایسا ہے، جس پر نئی تبدیلی کا جادو نہیں چل رہا۔ اس محفل میں کسی کو سکون نصیب نہیں۔

تشریح: تغیر پیہم کو مشیت ایزدی ثابت کرنے کے بعد آخری شعر میں احسان دانش کہتے ہیں کہ دُنیا کا کوئی وجود اس قانونِ قدرت سے مستثنیٰ نہیں۔ تبدیلی کا یہ عمل ایسا جادو ہے جو سر چڑھ کر بولتا ہے اور اس کے وار سے کوئی بچ نہیں سکتا۔ وہ سوالیہ لہجے میں کہتے ہیں کہ دنیا میں کون ہے، جس پر تبدیلی کے عمل کا جادو نہیں چلتا یعنی ایسا کوئی بھی نہیں، جب کائنات کا ہیرو، اشرف المخلوقات، احسن تقویم یعنی حضرت انسان تبدیلی کے اس عمل سے گزرنے پر مجبور ہے تو پھر دیگر تخلیقات تبدیلی کا راستہ کیسے روک سکتی ہیں۔ ساری دنیا کو قدرت کے اس قانون کے تحت ہی آگے بڑھنا ہے۔ رات کے صبح میں ڈھلنے اور دن کے رات میں بدلنے کے عمل کو کوئی نہیں روک سکتا۔ ہم سب بہار کو پسند کرتے ہیں لیکن پت جھڑ کے موسم کا راستہ نہیں روک سکتے۔ جوانی حاصل زندگی ہوتی ہے لیکن اس کے بعد بڑھاپا بھی آتا ہے۔ بچوں کی معصومیت سب کو پیاری لگتی ہے لیکن وہ دیکھتے ہی دیکھتے جوان ہو جاتے ہیں۔ روزمرہ زندگی کے یہ مشاہدات تغیر پیہم کے اصل حیات ہونے کو ناقابلِ تردید حقیقت ثابت کرتے ہیں۔ احسان دانش نے اس حقیقت کے اثبات کے لیے شاعرانہ طرزِ اظہار کو وسیلہ بنایا ہے۔ ''تغیر'' مجموعی طور پر ایک فکر انگیز نظم ہے، جس کا مطالعہ سوچ کے نئے در وا کرتا ہے۔

مشقی سوالات

1: مختصر جواب دیجیے۔

الف: احسان دانش نے زندگی کو کس چیز سے تعبیر کیا ہے؟

جواب: احسان دانش نے زندگی کو تغیر پیہم یعنی مسلسل تبدیلی سے تعبیر کیا ہے۔

ب: رات کے سماں کو کس کا انتظار رہتا ہے؟

جواب: رات کو سحر کی تجلی کا انتظار رہتا ہے۔

ج: ہر صدا کس کے فراق میں بے قرار رہتی ہے؟

جواب: ہر صدا فراق خموشی میں بے قرار رہتی ہے۔

د: بہار گلستاں کس جانب روانہ رہتی ہے؟

جواب: بہارِ گلستاں خزاں کی طرف روانہ رہتی ہے۔

ہ: نکہت کی کیا کوشش ہوتی ہے؟

جواب: نکہت کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ (پھول سے) نکلنا نصیب ہو۔

و: موسم کو ہر آن کیا لگن رہتی ہے؟

جواب: موسم کو یہ لگن رہتی ہے کہ بدلنا نصیب ہو۔

ز: شمس و قمر کس بات پر بضد رہتے ہیں؟

جواب: شمس وقمر کو یہ ضد ہے کہ وہ سفر کرتے رہیں۔

2: مناسب الفاظ کی مدد سے مصرعے مکمل کیجیے۔

جواب:

راتوں کو ہے سحر کی تجلی کا انتظار	(سحر کی تجلی)
ہے ہر صدا فراق خموشی میں بے قرار	(فراق خموشی)
سوئے خزاں بہارِ گلستاں روانہ ہے	(بہارِ گلستاں)
شمس و قمر کو ضد ہے کہ گرمِ سفر رہیں	(گرمِ سفر)

3: مندرجہ ذیل الفاظ کا تلفظ اعراب کی مدد سے واضح کریں۔

الفاظ	اعراب	الفاظ	اعراب
تغیر	تَغَیُّرُ	سحر	سَحَرُ
نکہت	نِکْہت	تجلی	تَجَلِّی
فسوں	فُسُوں	بزم	بَزْمُ

4: اس نظم میں مندرجہ ذیل مرکبات استعمال ہوئے ہیں آپ مزید پانچ مرکبات لکھیے:

فراق خموشی، سوئے خزاں، بہارِ گلستاں، گرمِ سفر، خالق شام وسحر

جواب: حبِ وطن، رنگ چمن، نگارِ ناز، تغیرِ نو، شہرِ خموشاں

5: کالم الف اور کالم ب میں سے چن کر متضاد الفاظ کے جوڑے بنائیے اور صحیح جواب کالم ج میں لکھیے۔

جواب:

کالم الف	کالم ب	کالم ج
تغیر	حضر	ثبات
فراق	وصل	وصل
خزاں	ثبات	بہار
سفر	شام	حضر
سحر	بہار	شام

6: اس شعر کی تشریح کیجیے:

کس پر یہاں تغیر نو کا فسوں نہیں
اس بزم میں نصیب کسی کو سکوں نہیں

جواب: دیکھیے شعر نمبر 7 کی تشریح۔

7: اس نظم کا مرکزی خیال لکھیے، جو چار پانچ سطروں سے زیادہ نہ ہو۔

جواب: دیکھیے نظم کا مرکزی خیال۔

☆☆☆